سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ اس کا ایک موزوں عنوان بھی تجویز کیجیے۔ (15 نمبر)

جس طرح اردو پاکستان کے وجود کا جواز بھی ہے، بقا بھی، سمتِ سفر بھی ہے، منزلِ مقصود بھی، نقطۂ اتصال بھی ہے، نقطۂ کمال بھی۔ اسی طرح رسم الخط کو کسی زبان کا محض لباس سمجھنا درست نہیں بلکہ یہ اس کے لیے جلد کی حیثیت رکھتا ہے۔ رسم الخط قوموں کے لسانی مزاج کا آئینہ دار ہوتا ہے اور اس سے ایک قوم کے مخصوص تہذیبی نقوش کا پتہ چلتا ہے۔ یہ قوموں کو مضبوط تہذیبی اساس فراہم کرنے کا سبب ہیں۔ تہذیب و ثقافت کی تشکیل و تزئین اور فروغ و ارتقا میں زبان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ ہر رسم الخط زبانوں کی صوتی ادائی کا عکاس ہوتا ہے۔ ہمارا موجودہ رسم الخط عربی، فارسی اور اردو کی آوازوں کا آئینۂ اظہار اور دنیائے اسلام کا ترجمان ہے۔ ہمارے ہاں رومن رسم الخط اختیار کرنے کی وجہ کم کوشی اور لسانی مرعوبیت ہے۔ لسانی مرعوبیت، تہذیبی غلامی کی اولاد ہوتی ہے۔ کسی نئے رسم الخط کے رواج پا جانے سے ہماری آئندہ نسلیں قرآن فہمی، کلاسیکی ادب، زریں ملفوظات اور نادر اقوال سے دور ہوتے ہوتے اپنی شناخت گم کر بیٹھیں گی، جو کسی عظیم سانحے سے کم نہیں۔

PMS. 2022

عبارت کے الفاظ: ١٦٤

تلخیص کے الفاظ: 58

عبارت کا عنوان: رسم الخط کی اہمیت

جس طرح اردو زبان پاکستان کے قیام کی ضمانت ہے اسی طرح رسم الخط بھی تمام زبانوں میں اہمیت کا حامل ہے۔ رسم الخط کسی بھی قوم کی تہذیب و تمدن کا سرچشمہ ہوتا ہے۔ زبان، تہذیب و ثقافت کی تشکیل اور فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ رسم الخط زبان کو عملی جامہ پہناتا ہے۔ نئے رسم الخط اپنانے سے مستقبل میں نسلیں اپنی شناخت کھو دیں گی۔

تلخیص شدہ الفاظ: 59